4531CH12A

ننّھی پُجارَن

اِک ننّھی مُنّی سی پُجارَن
پتلی بانھیں، پتلی گردن
بھور بھئے مندر آئی ہے
آئی نہیں ہے ماں لائی ہے
وقت سے پہلے جاگ اُٹھی ہے
نیند ابھی آنکھوں میں بھری ہے
آنکھوں میں تاروں کی چمک ہے
مکھڑے پر چاندی کی جھلک ہے
کیسی سُندر ہے کیا کہیے
ننّھی سی اِک سیتا کہیے
دھوپ چڑھے تارا چمکا ہے
پتھر پر اک پھول کھلا ہے
چاند کا ٹکڑا، پھول کی ڈالی
کم سِن، سیدھی، بھولی بھالی

© NCERT not to be republished

ہاتھ میں پیتل کی تھالی ہے
کان میں چاندی کی بالی ہے
دِل میں لیکن دھیان نہیں ہے
پوجا کا کچھ گیان نہیں ہے
کیسی بھولی اور سیدھی ہے
مندِر کی چھَت دیکھ رہی ہے
ماں بڑھ کر چٹکی لیتی ہے
چُپکے چُپکے ہنس دیتی ہے
ہنسنا رونا اِس کا مذہب
اس کو پوجا سے کیا مطلب
خود تو آئی ہے مندِر میں
مَن اُس کا ہے گڑیا گھر میں

— مجاز لکھنوی

© NCERT not to be republished